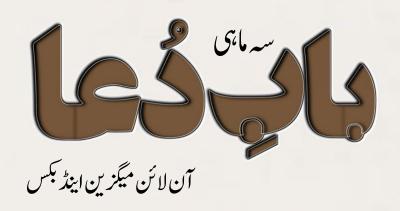
علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے Online Magazine & Books **67th Edition** January DUA ALI POETRY The 5th Anniversary D DUA ALI POETRY www.duaalipoetry.com//duaali.poet@gmail.com شاره نمبر <u>67</u> جنوری 2024 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے





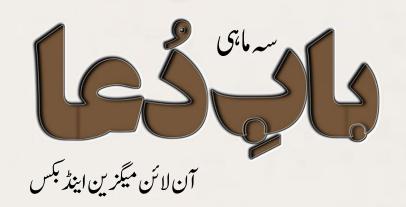
شروع الله کے نام سے جوبرامہربان، نہایت رحم والا ہے

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن مرتب كرده كتب



21. بگھرے ہیں خواب میں 22. محبت آگ جیسی ہے 23. دسمبر کہدرہاہے 24. شب دُ علے 25. پکوں کی را کھ

26. ہو نٹول پیر د کھ 27. پورول کے خواب 28. سرسراتادُ كھ

11. عزيزعادل (منتخب غزليس) 12. چناروں سے اٹھتا دھواں 13. دعائے نیم شب 14. بگھرے یات 15. سلگتے حرف 16. چن چنال دے معاملے 17. نظم کہتے رہو 18. پنت ِ حوا 1.19ک عمر کی مسافت

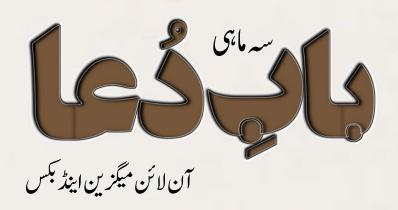
20. صلى الله (نعتول كالمجموعه)

1. وجو دِ زن سے ہے تصویرِ کا ئنات میں رنگ 2.رمز دعا 3. چشم نم 4. شبِ ہجرال 5. تم كيول أداس ہو 6. سعد الله شاه (منتخب غزليس) 7. بارش نے کہا مجھ سے. 8. دعائے عقیدت 9. سُفنے مار گئے 10. ہم شمصیں نہیں بھولے

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے





محجلس مشاورت

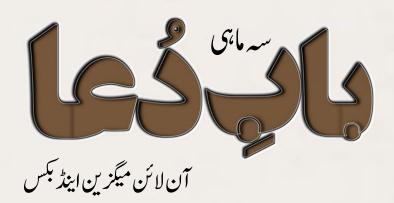
عزيزعادل، سر دار محمد شميم اشفاق رانا، انجم جاويد ثاقب تبسم ثاقب،اوصاف شيخ حبيب الرحمٰن حبيب، امين او ڈير ائی امین تنجاہی،اکرم عزم نفرت ياب نفرت، شاهد جان

سعداللدشاه نويد سروش شاہین زیدی طارق تاسی شفقت رسول قمر سيدعارف سعيد بخاري

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



فهرست

دعاعلى، نويد سروش، سعد الله شاه، طارق تاسى، الجم جاويد، اشفاق رانا

امین اوڈیر ائی، سر دار محمد شمیم ، اوصاف شیخ ، نصرت یاب نصرت

عاطف كمال رانا، سيد عارف سعيد بخارى، باصر زيدى

اكرم عزم، ڈاکٹر انیس الرحمٰن، ثقلین جعفری

عابد معروف مغل، آفتاب خان، شَگفته نعيم ہاشمي

فرزانه ساجد، شاہد جان، فوزیہ نوشین

عامر معان، ثا قب سيال، شوكت ثا قب يو شپوري

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی شاره نمبر 67 بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنوري 2024

ادارىيە" د عاعلى"



امیدہے آپ سب خیریت سے ہول گے۔4 جنوری کادن میرے لیے بہت اہم ہے کیونکہ یہ میری تاریخ پیدائش بھی ہے۔وقت بہت تیزی سے گزررہاہے آج" بابِ دعا"کا 67 وال شارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ میں نے بیتے ہوئے چند سالوں میں بہت کچھ سکھا۔ یہ سب میرے سنیئرز کی توجہ اور شفقت ہے کہ میں آج اس مقام پر پہنچی ہوں۔اور آج اپنے ادبی میگزین کا 67وال شارہ آپ کی خدمت میں پیش کررہی ہوں اور ساتھ پانچویں سالگرہ کا جشن بھی منار ہی ہوں۔اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ میں آپ کو آپ کے گمان کے مطابق ملوں گا۔ آپ جس راستے کا انتخاب کرتے ہیں،انہی راستوں پر آپ کے قدم بڑھتے ہیں اور آپ انہی راستوں پر چلتے رہتے ہیں۔حقیقت توبیہ کہ اگر انسان سفر کی اہمیت سے آگاہ ہو اور خلوصِ نیت کے ساتھ اپنے مشن کو آگے بڑھانے کی سعی کرے تواللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ضرور اپنی منزل کو پالیتا ہے۔الحمد للہ!میری بیہ خوش قشمتی ہے کہ سینئر ادیبوں کی ایک ٹیم میرے ساتھ اس ادبی سفر میں شامل رہی جس کا آغاز میں نے پانچے سال قبل کیا تھا۔ میں اپنی ٹیم کے تمام ممبر ان کی تہہ ِ دل سے مشکور ہوں اور میرے لئے یہ بات بھی باعث ِ مسرت واطمینان ہے کہ میرے سنیئر زنے ادبی سفر میں شانہ بشانہ اپنے تجربات اور مشاہدات کی روشنی میں میری قدم قدم پرراہنمائی کی۔۔میں نے اب میگزین کوسہ ماہی کر دیاہے اور ایک نیا" کتابی سلسلہ "شروع کرنے لگی ہوں" ایک کتاب ایک شاعر "جو کہ ایک شاعر کی دس نظموں یادس غزلوں پر مشتمل" پی ڈی ایف" کتاب ہو گی۔امید ہے کہ میرے ساتھی ممبر ان اس ادبی سفر میں پہلے کی طرح میرے ساتھ تعاون کرتے رہیں گے۔ بہت دعائیں۔

سالگره نمبر 5

مريره: دعاعلى

duaali.poet@gmail.com www.duaalipoetry.com



بإصلاحيت بإهمت دعاعلى

نويد سروش

دعاعلی کانام اور کام مقبول بھی ہے اور معروف بھی وہ اپنے آپ کوبطور شاعرہ،ناول نویس اور کالم ومضمون نگار منوا چکی ہیں۔ پھر انھوں نے بدلتی د نیااور جدید نقاضوں کو دیکھتے ہوئے باب د عا آن لائن رسالے کا اجرا کا فیصلہ کیا۔وہ بچھلے پانچ برسوں میں چھیاسٹھ پریچے مرتب کر چکی ہیں اہلِ قلم سے آن لائن رابطے نگار شات کا حصول انتخاب، کمپوزنگ، متن خوانی، سرورق اور پھر جاری کرنایہ تمام مشکل کام وہ تنہا کرتی ہیں۔ ہزارہا تحسین بے شار داد دعاعلی اپنی گھریلو ذہے داریوں کواحسن طریقے سے نبھار ہی ہیں زندگی کی تلخیوں سے خوشیاں کشید کرنے کا ہنر بھی خوب جانتی ہیں۔ اپنی ذات کے اظہار اور احساسات کوزندہ رکھنے کے لیے انھوں نے حرف و قلم سے اپنے رشتے کو مضبوط سے مضبوط تر کر لیا

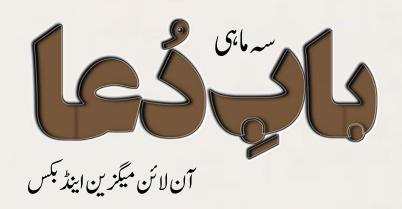
> وہ اپنی زندگی بہت ہمت اور احیتاط سے بسر کرتے ہوئے اپنے کام پر سنجیر گی سے توجہ دے رہی ہیں بقول میر تقی میر ہر قدم کواپنے رکھ احتیاط سے یاں یہ کار گاہ ساری د کانِ شیشہ گرہے

سالگره نمبر 5

مريره: دعاعلى

D DUA ALI POETRY | DUA ALI POETRY





جنوی کامہینہ دعاعلی اور بابِ دعا کی سالگرہ کامہینہ ہے میں اس خوشی اور کامیابی کے یاد گار موقعے پر دلی مبار کیاد پیش کرتا ہوں۔

اوربيه دعاكر تاهون

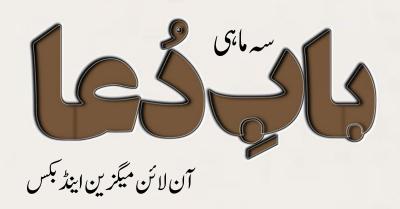
تم جس رہتے سے بھی گزرو

خوشبو خوشبو مهکے رستا

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



دعاعلی اور بابِ دعا

سعداللدشاه

تھی تندو تیز کس قدرا پنی په زندگی کتنے ہی حادثات سرشام ہو گئے

زندگی رواں دواں ہے اور اس میں وہی کامیاب ہے جو اس کے ہمر کاب ہے

سحرکے ساتھ ہی سورج کا ہمر کاب ہوا

جواپنے آپ سے نکلاوہ کامیاب ہوا

اس حوالے سے دعاعلی قابلِ ستائش ہے کہ وہ اپنے کام میں مست زندگی سے لطف کشید کر رہی ہے وہ بابِ دعاکا 67 وال شارہ نکال رہی ہے اس نے اسے جنوری سے سہ ماہی کر دیاہے تا کہ وہ اس کامعیار بڑھاسکے ،اس نے کئی کتب انتخاب شائع کی ہیں ،وہ روز ایک نئے آئیڈیا کے ساتھ آتی ہے اور کامیاب تھہرتی ہے۔

سالگره نمبر 5





شاره نمبر 67	علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی
جنوري 2024	بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



اوراب وہ ایک نئے سلسلے کا آغاز کرنے گئی ہے
"ایک کتاب ایک شاعر"
ہر شاعر کی دس غزلوں پر مشتمل ایک پی ڈی ایف کتاب بنانے گئی ہے اور دوغزلوں کے وائس اوور بناکر یوٹیوب اور انسٹا پر اپ لوڈ کرنے گئی
ہے
ہے
ہے بے لاگ ادب کی خدمت ہے۔
اظہار شاہین نے کہا تھا

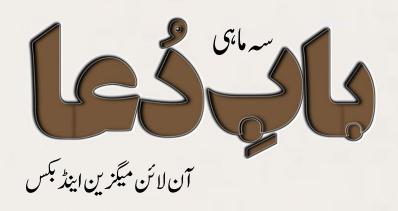
اپنے ہونے کا پتہ دے کوئی شیشہ کہیں گرادے ☆☆☆

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



د عاعلی ایک کر شاتی شخصیت

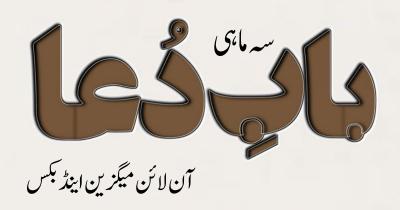
طارق تاسی

محترمه دعاعلی صاحبه ادبی دنیا کی ایک جانی مانی شخصیت ہیں۔ میں ان کی ہمہ وقت ادبی سر گر میاں دیکھ کر حیرت زدہ رہ جا تاہوں کہ وہ خور دونوش کے علاوہ زندگی کے دیگر معمولات کی سر انجام دہی کے لیے وقت کیسے نکالتی ہوں گی، آنلائن میگزین بابِ دعا کی ایڈیٹنگ وائس اوور ، مختلف شعر اکے کلام پر مبنی مکس کی اشاعت ، باب دعالیو کٹری گر وپ ، اپنی شاعری ، گھر داری بھی۔۔۔الامان والحفیظ۔۔یہ گوشت پوست کی بنی ہوئی اللہ کی کوئی بندی ہے یا جاپانی کل پر زوں سے ترتیب پایا ہوا کوئی مشینی ربورٹ۔ ایک انسان وہ بھی صنف نازک۔۔ایک وقت میں اتنے سارے کام کیسے سر انجام دے سکتاہے۔ بلاشبہ دعاجی ادب کا ایک معتبر حوالہ بن چکی ہیں انہوں نے 2014 میں ادبی دنیامیں قدم رکھااب تک ان کی چار کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور بی ڈی ایف میں سات کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں۔

سالگره نمبر 5







مختلف شعراء کرام کے کلام کی 28 کتب اور 66 شارے اپ لوڈ کرنے کااعز از حاصل کر چکی ہیں سب سے بڑھ کریہ کہ دعاجی گرافک ڈیزا ئنر مصنفه اور شاعره تجمی ہیں

ہم محترمہ دعاعلی اور بابِ دعا کی سالگرہ پر انہیں ڈھیروں مبار کباد اور دلی دعائیں پیش کرتے ہیں اللّدرب العزت ان کی عزتوں مقام ومرتبے اور زندگی کے ہر میدان میں دن دگنی اور رات چو گنی ترقی عطافر مائے آمین ثم آمین ان کے فن و شخصیت پر سیر حاصل گفتگو آئندہ کسی نشت میں ان شاءاللہ۔

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

ان لائن میگزین اینڈ مکس

دعاعلی کاسفر

انجم جاويد

کچھ ماہ گذرے فیس بک کے وسلے سے دعاعلی سے تعارف ہوایہ ان کا ادبی سر گر میوں کا صفحہ تھاجواسی کے نام سے جاری وساری ہے اس کے کچھ دنوں کے بعد پرانے اخباری تراشے اکٹھے کر رہاتھا۔ یہ وہ کتابوں پر تبصرے ہیں جو میں نے "روز نامہ ایکسپریس" کراچی کے لئے لکھے تھے۔اسی میں دعاعلی کانام بھی سامنے آگیا یا دواشت نے بلٹا کھایا اور جانا کہ دعاعلی سے میر اتعارف اس کی کتاب "روشنی بھی فریب دیتی ہے" سے ہو چکا ہے۔ پھریار دلدار "نوید سروش" یاد آیا کہ دعاعلی کاشعری مجموعہ پروفیسر نوید سروش نے بھیجاتھااور بہت اچھے الفاظ میں اس شاعره کا تعارف بھی کرایاتھا۔

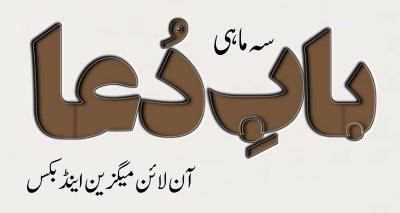
پھر تب جاکر دعاعلی کو بھی بتایا اخباری تراشہ واٹس ایپ کیا فیس بک پر کئی بار پچھ حوالوں سے مشورے بھی اس نے کیے اپنی عادت کے مطابق کھرے مشورے دیئے ان کی مجلس مشاورت میں نوید سروش کے بعد شاہین زیدی سے تعارف اور ملا قاتیں شامل ہیں۔ ان کے میاں مسعود زیدی اب تک یاد ہیں ان کا پرچہ نوادران کی زندگی تک ملتار ہایہ فیس بک چلانا سب کوخوش وراضی بھی ر کھنا مشکل کام جو خوش اسلوبی سے دعاعلی کر رہی ہے۔

مگراس تپش کااندازہ اسی کو ہور ہاہے میں نے اسے وہ تجربہ شئیر کیا جو مجھے ادبی جریدوں کی ادارت کرتے ہوئے پیش آئے۔

سالگره نمبر 5





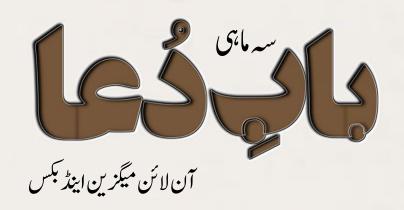


دعاعلی بہت عمدہ طرح مینیج کررہی ہے اسے خوب تجربے ہورہے ہیں اس کی ادب سے محبت وار فتنگی قابل دادہے یہ جنون ہے جووہ کر رہی ہے۔ آخر میں اس کے شعری مجموعے پر جو تبصرہ کیا تھااس میں سے کچھ منتخب لائینیں پیشِ خدمت ہیں۔ "روشنی بھی فریب دیتی ہے" دعاعلی کا پہلا شعری مجموعہ ہے۔جوادارہء دستک میر پورخاص کے زیرِ اہتمام خصوصی اہتمام سے شائع کیا گیا" ہے۔ کتاب ٹائیٹل سے لے کر کمپوزنگ تک اور کمپوزنگ سے لے کر پر نٹنگ تک ہر مرحلے میں خوبصورت دیدہ زیب شائع کی گئی ہے" " دعاعلی کا ایک مضمون شامل کتاب ہے جو خاصے کی شے اور پڑھنے کے قابل ہے۔ جس میں شاعرہ نے اپنے شعری سفر اور زندگی کے سفر کا مکمل احاطہ کیاہے۔40 نظموں 12 غزلوں اور دیگر مختلف شعری پیکروں سے تراشیدہ "روشنی بھی فریب دیتی ہے" بنیادی طور پر دعاعلی کے جذبات اور دلی لگاؤ کااستعارہ ہے ان کی لگن ان کی شعری کاوشوں میں حجملتی نظر آتی ہے دعا کی نظمیں بنیادی اور مر کزی طور پر "رومانوی جذبات کی عکاس ہیں "نظموں میں وہ اپنے مخصوص دائرے کے اندر نظر آتی ہیں تاہم ان کی غزل میں نظموں کی بہ نسبت بدلا ہوارنگ نظر آتا ہے اور ندرت تازگی ملتی ہے کچھ اشعار ملاحضہ ہوں بيان لفظول ميں حالِ دل ہمارا ہو نہيں سكتا ہماراحال جیساہے تمہارا ہو نہیں سکتا

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی شاره نمبر 67 بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنورى 2024



میری ہنسی کے خوش نوا گھنگر و کد ھر گئے سناٹے میری روح میں آکر بکھر گئے

بے سمت و بے خیال تھی اور میں سفر میں تھی وه شام پر ملال تھی اور میں سفر میں تھی

اگر دیکھاجائے سوچااور پر کھاجائے تو یہی سچائی ہے کہ دعاپیدائثی ادیبانہ مفکر انہ روح لے کر دنیامیں آئی جس کامقصد ادب کوتر و تج دینا ہے۔ وہ ایک ایسی راہ کی مسافر ہے کہ اکیلے سفر نہیں کرتی قافلہ بنا کر چکتی ہے راستہ بتاتی ہے۔" دعا اپنے آپ کو کم اور دوسرے شعر اکوزیادہ وقت دے کر ان کی شاعری کو پھیلار ہی ہے یہ کام کسی مجاہدے ہے یوں کم نہیں کہ اسے کسی قشم کا کوئی لا لچے نہیں فی سبیل اللہ ادب کی خدمت اور کھارسس کا ایک سلسلہ ہے جو چل رہاہے۔ دعاعلی ایک خاتون ہو کر بہت ہمت سے آند ھیوں میں چراغ جلائے گھوم رہی ہے پچھلے چند سالوں سے فیس بک پر موجو د دعاعلی کی شاعری اس کی لگن اور صلاحیت کاواضح ثبوت ہے۔

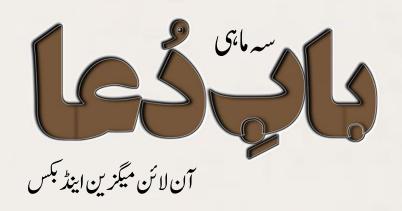
وعاعلی کے لئے بہت سی دعائیں۔

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



دعاعلی اور شاعری اشفاق رانا

دعاعلی جانتی ہیں کہ شاعری فی الحقیقت ایک ملکوتی اور جبر وتی چیز ہے وہ علم کامر کز بھی ہے اور محیط بھی۔وہ سارے علوم انسانی پر بھاری بھی ہے اور ساراعلم انسانی اس سے سندِ اعتبار حاصل کر تاہے یہ ہی چیز دعاعلی کو پیجان میں مبتلار کھتی ہے جس کے مثبت نتائج سب کے سامنے ہے تمبھی نئے شعراء کو پر موٹ کرنا، تبھی اساتید کی عزت افزائی تو تبھی اپنے شخیل کو شاعر انہ رنگ دیناایک تنہالڑ کی کے بس کی بات تو نہیں مگر وہ نہایت اطمینان سے بیہ کرتی چلی جارہی ہیں۔اس جنونی سفر کی منزل کیاہو گی کوئی بھی نہیں جانتا شاید دعاعلی بھی نہیں۔ ان کے کام کونہ سر اہنابہت زیادتی ہو گی شاباش دعاعلی

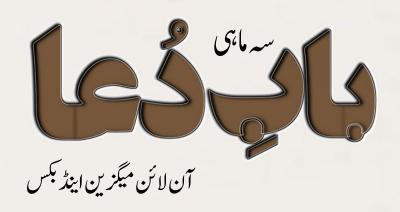
بهت دعائيں

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی شاره نمبر 67 بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنوري 2024



میرے پاس دعائیں ہیں بس!

امین اوڈیر ائی

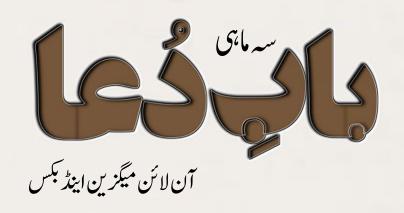
ادب ایک سمندرہے جس میں سب لکھاری اپنی اپنی شعری ونثری کشتی لیے إد هر سے اُد هر جارہے ہیں۔ادبی اصناف میں آج کل شاعری بہت زیادہ ہور ہی ہے جب کہ نثر لکھنے کارواج دن بہ دن کم ہو تا جار ہاہے اس کے اسباب کیا ہیں یہ توادب کے مہاگر وہی بتا سکتے ہیں لیکن چند برسوں میں شعراء کی تعداد جس طرح بڑھی ہے وہ جیران کن ہے۔ مجھے شعر وادب کے ان 42 برسوں کی مسافت وریاضت کے بعد بھی خود کو شاعر لکھتے

ادبی د نیامیں شاعری کرنا,افسانے باناول لکھنااور کچھ عرصے بعد کتاب لاناایک عام سی بات ہے کیونکہ ہر لکھاری اپنی ایک الگ پہچان اور مرتبہ چاہتاہے اس لیے کتب کی اشاعت میں خوشی محسوس کر تاہے لیکن میرے نزدیک ادبی دنیامیں سب سے مشکل کام دوسروں کو متعارف کر انایعنی میگزین یا کوئی رسالہ نکالنااور تسلسل کے ساتھ بیہ کام کرناہے۔خاص طور پر ماہانہ میگزین نکالناہر شاعر وادیب کے بس کی بات نہیں ہے یہ کام وہی لوگ کرسکتے ہیں جن میں مستقل مزاجی ہمت حوصلے کے ساتھ ساتھ بر داشت بھی کمال کی ہو

سالگره نمبر 5







اور اپنے رب کے سواکسی سے صلے کی بھی کوئی امید نہ ہو۔ سومیں ان تمام لو گول کو سلام پیش کرتا ہوں جو کہ تسلسل کے ساتھ ادبی پر چے شائع کر رہے ہیں۔ سواس مشکل سفر کے مسافروں میں دعاعلی اور ان کے میگزین باب دعا کانام بھی شامل ہے۔ باب دعامیگزین کوبر قی دنیا یعنی فیس بک پر مسلسل شائع ہوتے ہوئے 5سال ہو گئے۔جس کاسارا کریڈٹ اس رسالے کی روح رواں دعاعلی اور اس کی ٹیم کوجا تاہے۔ دعاعلی جوایک اچھی شاعرہ ایک اچھی نثر نگار کے ساتھ ساتھ ادب نواز شخصیت بھی ہیں۔وہ اچھی تخلیقات اور اچھے تخلیق کاروں کو بہت اہمیت دیتی ہیں۔ان تخلیقات کوبڑی خوبصور تی کے ساتھ رسالے کی زینت بناتی ہیں۔ دعاعلی کا ادبی سفر اپنی کتب اور بابِ دعار سالے تک ہی محد ود نہیں ہے بلکہ انہوں نے برقی دنیا یعنی سوشل میڈیا پر 35 کتب پی ڈی ایف کی صورت میں بھی شائع کی ہیں۔ جن میں 7 کتب دعاعلی کی اپنی اور 28 کتب دو سرے شعر اکی ہیں۔ اس سال کی پہلی کتاب «غم زیست کی چادر" میری طرحی غزلوں کی کتاب ہے جو کہ اب36ویویں کتاب ہو گی حقیقت کی نظروں سے دیکھا جائے تو دعاعلی کا ادب میں بہت بڑا کام ہے اور وہ بیر سب کام کسی ستاکش یامعاوضے کے بغیر کررہی ہیں۔ جیسا کہ آج4 جنوری 2024ع ہے جو کہ دعاعلی کے ساتھ ساتھ باب دعا کی بھی سالگرہ کا دن ہے۔۔ سومیں دعاعلی کواپنی ڈھیروں دعاؤں, تمناؤں اور صحت وسلامتی کے ساتھ دلی مبارک بادپیش کرتاہوں۔اپنے اس شعر کے ساتھ زندگی کے حسین کمحوں میں آج کا دن تههیں مبارک ہو!

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



دعاعلی اور باب دعا

سر دار محمر شميم

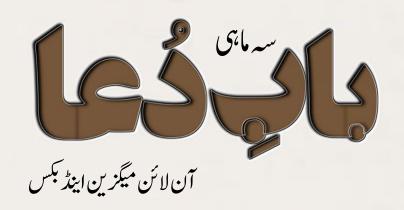
شعر وادب کوکسی بھی تہذیب کے خدوخال کا نقاش کہا جائے توبے جانہ ہو گا۔ شعر اوا دباءانتہائی لطیف انداز میں معاشرے اور معاشرت کی جزئیات کے جزادان میں مستور حالات کی تکنی وشرینی کو دنیا کے سامنے بیان کرنے کا فن رکھتے ہیں تا کہ بات ارباب بست و کشاد کی طبع نازک پر گرال بھی نہ گزرے اور مدّعا بھی بیان کر دیاجائے۔حقیقت بیہے کہ جن معاشر وں نے بھی ادب پروری کی روش اختیار کی وہ خود آگھی کے گوہر سے نوازے گئے خود آگہی چو نکہ اصلاحِ احوال میں سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے اس لئے اس گو ہر مقصود کے بل بوتے پر عظیم تہذیبی، ثقافتی، تمنی اور معاشر تی اصول تکھرتے چلے گئے۔ دوسری جانب جو معاشرے اب، تنقید، حق نگاری اور راست بازی کی حوصلہ شکنی کے عمل پر کاربندرہتے ان کاسورج بہت جلد زر د

علیٰ ہٰذالقیاس مہذّب معاشرے ادب کی پذیر ائی کا فریضہ بڑے اہتمام سے ادا کرتے ہیں تا کہ انسانی اقد ار اپنی معراج کی جانب رواں دواں رہیں۔ تاہم جن تهذیبوں میں ریاستی سطح پر اعتنابرتی جاتی ہے وہاں کچھ بیدار اشخاص ادب پر وری کا بیڑااٹھا لیتے ہیں تا کہ تمدّ نی تعمیر و توسیعے کاسفر جاری رہے۔ایسی ایک شخصیت محتر مه دعاعلی ہیں

سالگره نمبر 5







جنہوں نے بابِ دعاکے زیرِ اہتمام ادب کی ترو بجواشاعت کے لئے بلامعاوضہ سلسلہ شر وع کرر کھاہے جونہایت قابلِ ستائش امر ہے۔اس ضمن میں اب تک بابِ دعاکے 66 شارے اور 28 کتابوں کی اشاعت ہو چکی ہیں جس میں مختلف شعر اء کا کلام شامل ہے۔ آج بابِ دعا کی پانچویں سالگرہ ہے جو کہ مدیرہ کی تاریخ پیدائش بھی ہے۔اس موقع پر ہم انکی ادبی کاوشوں کے معترف ہونے کے ساتھ ساتھ دعا گوہیں کہ اللہ تعالٰی دن د گنی رات چو گنی ترقی عطا فرمائے آمین۔

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

بابِ دعادعاعلی



اوصاف شيخ

شعر وسخن کے باغ کی اک منفر د مہک باب دعا ليے ہوئے آئی دعاعلی

آج سے چند سال پہلے، شاید 8/9 سال پہلے، سوشل میڈیا پر شاعر وں اور خواتین شاعر ات کی بڑھتی ہوئی تعداد میں ایک نام دعاعلی بھی سامنے آیا۔ اُس وقت دعاعلی کی پہلی کتاب "روشنی بھی فریب دیتی ہے" شائع ہوئی تھی میں نے انہیں کتاب کے لیے مبار کباد دی اور مختصر تعارف کے بعد معلوم ہوا کہ وہ سندھ کے مشہور شاعر نوید سروش کی شاگر دہیں اور دعاعلی کا تعلق بھی سندھ سے ہے۔پہلے توزیادہ توجہ نہیں دی۔اور پچھ عرصے کے لیے رابطہ منقطع ہو گیا۔اور پچھلے سال دوبارہ رابطہ ہواتو معلوم ہوا کہ وہ باب دعاکے نام سے ایک رسالہ با قاعد گی سے شائع کر رہی ہیں۔لیکن میں نے دیکھا کہ دعاعلی بغیر کسی تعریف کے ادب کی خدمت میں مصروف ہیں،وہ اچھی اور خوبصورت شاعری بھی لکھتی ہیں اور ادب کے مختلف شعبول میں خدمات انجام دے رہی ہیں۔ نظموں اور غزلوں کی خوبصورت ڈیزائننگ، اور اپنی کتابوں کے ساتھ ساتھ دیگر شاعروں کی کتابوں کی پی ڈی ایف ترتیب دینا، وائس اوور بنانااور سب سے بڑھ کر میگزین "باب دعا" کی مسلسل آن لائن اشاعت، دعاعلی کے شعر وسخن سے عشق کا شوت ہیں،میری دعاہے کہ دعاعلی کواللہ ہمت واستقامت دے اُسے خوش اور شاداب رکھے آمین۔

سالگره نمبر 5





"دعاعلی ایک ادبی کار کن"



نفرت ياب نفرت

چار جنوری دعاعلی کی سالگرہ کا دن بھی ہے اور ان کی ادبی خدمات کے آغاز کا دن بھی یہی ہے۔اسے حُسنِ اتفاق کہئے یاایک حسین امتز اج میہ بات یقیناً قابلِ ستائش ہے کہ جس دن دعااس دنیامیں آئیں وہی دن اُن کے لئے یاد گار دن بن گیا۔ انہوں نے یہ سفر اکیلے شر وع کیالیکن اب اس سفر میں اور بہت سی نامور ادبی شخصیات شامل ہو چکی ہیں۔ یہ سفر اب تنہا نہیں رہاایک قافلہ بن چکا ہے۔ کسی نے کیاخوب کہا ہے

میں اکیلاہی چلاتھا جانبِ منزل مگر

لوگ ساتھ آتے گئے اور قافلہ بنتا گیا

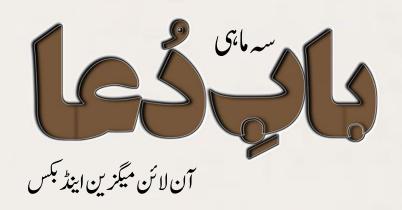
جب ہم کوئی کام کرنے کاارادہ کر لیتے ہیں اور اس میں نیک نیتی بھی شامل ہو تووہ کام دن بدن نکھر تاجاتا ہے ، سنور تاجاتا ہے ، اس کام میں چار چاند لگتے چلے جاتے ہیں۔ دعاعلی نے جس کام کابیڑ ااٹھایا ہے ہر چندوہ مشکل توہے لیکن ناممکن نہیں ہے۔اس کو ممکن بنانے میں دعاعلی کی انتھک محنت اور جان توڑ کاوشیں شامل ہیں۔ دعاخو د کہتی ہیں

حصولِ علم کی ہر دم ہے تشنگی باقی ۔۔۔۔۔دعاا بھی تو کئی راستوں پہ چلنا ہے

سالگره نمبر 5







جس تندہی اور لگن سے دعاکام کر رہی ہیں مجھے یقین ہے یہ انشااللہ بہت آگے تک جائیں گی۔ ہماری دعاہے اللہ انہیں دن دو گنی اور رات چو گنی ترقی عطا فرمائے۔مزے کی بات بیہ ہے کہ دعایہ ادب کی خدمت کسی بھی قشم کی غرض سے نہیں کر رہی بلکہ ذاتی ذوق وشوق کی بناپر بے لوث کر رہی ہیں جو آج کے دور میں ہر لحاظ سے قابلِ ستائش و تحسین ہے۔ کہتی ہیں: مجھے بارش سے کہنے دو۔۔۔۔ جواں جذبوں میں بہنے دو شاعری سے شغف رکھنے والی میہ لڑکی خود بھی اچھی شاعری کرتی ہے۔اللّٰہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ہماری ڈھیر وں دعائیں ہیں دعاعلی کے لئے۔ الله تبارك تعالی اس لڑکی کوہز اروں کامیابیوں اور کامر انیوں سے نوازے آمین۔

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



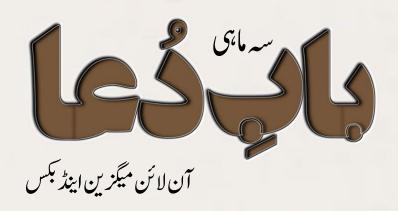
په انداز جنوں

عاطف كمال رانا

دعاعلی میری پر انی فیس بک فرینڈ ہے . . میں نے ہمیشہ اسے جانفشانی اور جنون سے اپناکام کرتے دیکھاہے اور صرف اور صرف اپنے ذوق ہنر کی انجام دہی کے لئے لوگوں کو اس کاشکر گزار ہوناچاہئے کہ وہ اپنی کوشش سے سب کو پر موٹ بھی کرتی ہے اور ساتھ ساتھ لے کر بھی چلتی ہے میں اس کی شانہ روز محنت لگن اور ادبی خدمات کے لئے جنونی انداز کولا کُق ستائش سمجھتا ہوں بہت کم لو گوں کوخاص طور پر ایک لڑ کی کواس طرح کام کرتے دیکھاہے.. دعانے ابھی تک 66 شارے اور 28 کتابیں شائع کی ہیں اور ساتھ میں ایک سال کے اندر اپنی شاعری کی سات (7) کتب پی ڈی ایف بھی شائع کرناایک کارنامہ ہے چار جنوری اس کی سالگرہ کا دن بھی ہے اس موقع پر تہنیت کے ساتھ ساتھ بے شار دعائیں اس کے لئے۔ ***

سالگره نمبر 5





محترمه دُعاعلی صاحبہ کی علم وادب دوستی کا بے مثل نمونہ

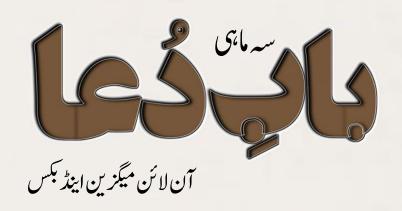
سيد عارف سعيد بخاري

ماہنامہ"بابِ دُعاانٹر نیشنل" آن لائن ادبی میگزین کااجراء محترمہ دُعاعلی صاحبہ نے 5 سال قبل کیا تھا، فروغ علم وادب کے لئے"بابِ دُعاانٹر نیشنل"کی صورت محترمہ دُعاعلی کی شابنہ روز محنت اور کاوشیں ان کی ادب سے انس و محبت کا بے مثل نمونہ ہے، جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں "میگزین یا" اخبار" کے لئے دستیاب سہولیات کے باوجو دیہ کام کرنا، میگزین نکالناجوئے شیر لانے کے متر ادف ہے، میگزین کے لئے مواد اکٹھا کرنا،اس کی ایڈٹینگ،ڈائزیننگ کرناانتہائی صبر آزمااور توجہ طلب کام ہے۔لیکن بھلاہو سوشل میڈیا کا،خاص طور سے "فیس ئب"،واٹس ایپ وغیرہ کا، کہ جنہوں نے علم وادب کے بیاسوں کیلئے رابطوں کو سہل بنایااور ایک موٹر پلیٹ فارم مہیاء کیاہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور سافٹ ویئرز کی بدولت یہ کام اگرچہ کافی آسان ہو گیاہے۔ پھر بھی مشکلات سے چھٹکارا ممکن نہیں۔ محترمہ دُعاعلی صاحبہ مبار کباد کی مستحق ہیں کہ انہوں نے علم وادب کی خدمت کے جذبے کے تحت ماہانہ میگزین شائع کرنے کا بیڑ ااُٹھایا۔ اور ابتداء سے اب تک تسلسل کے ساتھ"باب دعا انٹر نیشنل" کے 66 شارے شالع کر کے ایک مثال قائم کی ہے۔"باب دُ عاانٹر نیشنل"میگزین کی ویب سائٹ کے ساتھ ساتھ"فیس بک،انسٹا" وغیرہ پر بھی سب کچھ موجو دہے۔

سالگره نمبر 5





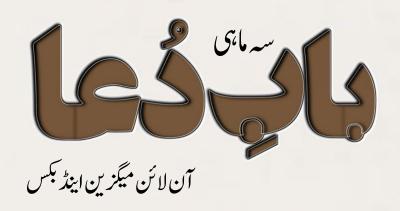


فی زمانه سوشل میڈیاغیر ضروری سر گرمیوں کامر کزبن کررہ گیاہے۔خواتین وحضرات غیر ضروری اور نامناسب سر گرمیوں میں اپناوقت ضائع کرنے میں گئے ہیں۔ایسے میں محترمہ دُعاعلی صاحبہ کویہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے جدید ٹیکنالوجی کواپنی اور قلم کاروں کی علمی واد بی پیاس بجھانے کا ذریعہ بنایا ہے۔ دُعاعلی صاحبہ کی اس محنت اور لگن کاہر بندہ معترف ہے۔ان کی ادبی خدمات کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں،وہ گر افگ ڈئزا ئننگ کے ہنر سے اپنے میگزین کوخوبصورت اور جاذب نظر بنانے میں کوئی کسر اٹھانہیں رکھتیں۔موجو دہ دور میں جبکہ لوگ کتابوں،رسائل واخبارات سے بھی دور ہوتے جارہے ہیں۔میگزین یارسالے کے اجراءسے زیادہ اسے جاری رکھنا د شوار ہو تاجار ہاہے۔المیہ بیہ ہے کہ خوا تین وحضرات اپنی نگار شات میگزین میں چھپوانا بھی چاہتے ہیں لیکن اخبار پار سالے پر اٹھنے والے اخر اجات کو مترِ نظر رکھتے ہوئے کسی قشم کا تعاون کرنے پر تیار نہیں ہوتے یا دانستہ سرپر ستی سے گریزال رہتے ہیں۔جبکہ وسائل رکھنے والے خو داپنے اپنے میگزین اور رسالے نکال رہے ہیں۔ پاکستان میں بیسیوں ادبی میگزین نکالے جارہے ہیں۔ لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ ان ادبی رسائل کو کس قدر پذیر ائی حاصل ہے۔ بابِ دُعاانٹر نیشنل" نے 5سال کے مختصر عرصے میں ادبی حلقوں میں اپنامقام پیدا کیا ہے اور یہ بات بھی باعثِ تحسین ہے کہ محتر مہ دُعاعلی" صاحبه كومحترم نويدسروش صاحب، محترم سعد الله شاه صاحب، دُاكٹر شاہین زیدی صاحب، عزیز عادل صاحب، اشفاق راناصاحب، طارق تاسی صاحب و دیگر سنیئر لکھار یوں کا تعاون حاصل ہے۔

سالگره نمبر 5







اس سال انہوں نے اپنی ٹیم میں انجم جاوید صاحب، اوصاف شیخ صاحب، امین تنجاہی صاحب سمیت کچھ نئے لکھاریوں کو بھی شامل کیا ہے،جو خوش آئنداقدام ہے۔محترمہ دُعاعلی صاحبہ کواپنا"میگزین" جاری رکھنے کیلئے قلمی وعملی تعاون کی ضرورت ہے۔اس لئے قلم کاروں کوچاہئے کہ وہ فروغِ ادب کیلئے ان کے ساتھ تعاون کو یقینی بنائیں۔ میں نے اپنی حیثیت میں محتر مہ دُعاعلی صاحبہ کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی ہے اور میر اوعدہ ہے کہ میں اس کام میں ان کے شانہ بشانہ رہوں گا۔وہ خو د ایک تعلیم یافتہ خاتون ہیں، ہر چیز کو سمجھتی ہیں۔ان میں آگے بڑھنے کی جستجواور گگن جنون کی حد تک پایاجا تاہے۔لو گوں کاعدم تعاون مجھی تہیں انہیں دل بر داشتہ کر دیتاہے لیکن ایک جنون ہے کہ جوانہیں چین نہیں لینے دیتا۔لو گوں کے رویئے کے باوجود وہ عزم وحوصلے کے ساتھ اپناسفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔بقول دُعاعلی

وُعَاتِهم حوصلہ ہارے نہیں ہیں

انجى كرنانهيں ہم كوپڑاؤ___!

ہماری تمام تر دعائیں محترمہ دُعاعلی صاحبہ کے لئے ہیں۔ دُعاہے کہ اللّٰدرب العزت انہیں دن دگنی رات چو گنی ترقی عطافر مائے۔ان کامیگزین ہمیشہ کی طرح علمی واد بی حلقوں میں پذیرائی حاصل کر تارہے۔اور ان کو قلم کی حرمت کی پاسداری اور لکھاریوں کی اد بی پیاس بجھانے کی ہمت و تو فیق عطافرمائے۔(آمین)۔

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

ہریہ جہنیت



باصرزيدي

4 جنوری بابِ دعاکی پانچویں سالگرہ کادن ہے اور اس سے بڑھ کر محتر مہ دعاعلی کی سالگرہ کادن بھی ہے۔ دعاعلی اور بابِ دعاکو سالگرہ کادن بہت بہت مبارک ہو۔ میں دل کی اتھاہ گہر ائیوں سے تہنیّت پیش کر تاہوں۔ بابِ دعاکے اب تک صرف 66 شارے ہی شائع نہیں ہوئے بلکہ اٹھا کیس کتب بھی شائع ہو چکی ہیں۔ شاعر وں ادبیوں اور ادب کے دوسرے محاس پہ لکھنے بولنے والوں کے مسائل کی نشاند ہی جس خوبصورتی اور جو انمر دی سے دعاعلی نے کی ہے اس کی مثال شاید اور کہیں نہ ملے دعاعلی ماشاءاللہ سے نہ صرف ادب کی ساری اصناف میں اپناایک مقام ر تھتی ہیں بلکہ ایک کامیاب پبلشر بھی ہیں۔اور وسائل سے محروم شعر اء کرام کاکلام بے کوث اور محبت سے پبلش کرکے ان وسیوں کے متلاشی اہلِ قلم لو گول کوعوام النّاس سے متعارف کرواتی ہیں اور ان سب کی دعائیں لیتی ہیں۔اہلِ قلم قبیلے کی بےلوث مد دہی در حقیقت ادب کی سچیؓ خدمت ہے۔محتر مہ دعاعلی کی تالیفی کتب اس سچی خدمتِ ادب کامنہ بولتا ثبوت ہیں۔ آج کے اس خود غرض اور مشکل ترین دَور میں بھی اللّٰہ کریم نے محترمہ دعاعلی کوایک خوبصورت ہمدر د دل اور اعلیٰ ترین ظرف سے نوازاہے وہ بے غرض اور بے لوث ہو کر محروم تمنیّااہلِ قلم افراد کاوسیلہ بن کر ان کا کلام عام لو گوں تک پہنچا کر اللہ کریم کی خوشنو دی سمیٹتی ہیں اللہ کریم محترمہ دعاعلی کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور انہیں ہمیشہ اپنی امان میں رکھے۔ الہیٰ آمین

سالگره نمبر 5





دعاعلی "اپنے عہد کی اک منفر دلڑ کی"

اكرم عزم

سوشل میڈیا کے اس نقار خانے میں دعاعلی نے اپنااک الگ تھلگ آشیانہ بنالیاہے جس میں وہ مجھی ہنستی ہیں تو مجھی خفاہوتی ہیں۔ مجھی سورج کی تمازت اوڑھ لیتی ہیں تو تبھی چاند کی ٹھنڈی چاندنی میں ساجاتی ہیں۔ دعانے جومشغلہ اپنایا ہے اس میں ان کاواسطہ مختلف الانواع خیالات رکھنے والے افراد سے پڑتا ہے جنہیں ساتھ ساتھ لے کر چلنامشکل ہوتا ہے مگر دعاعلی اپنی یہ ذمہ داری جوانہوں نے خود ہی اپنے اوپر واجب کی ہے بہت اچھے طریقے سے سلجھے ہوئے انداز میں نبھار ہی ہیں۔ یہ اپنے احباب کے ساتھ کسی بات پر اگر ناراضگی کا اظہار کرتی ہیں تو پھر خو د ہی مان بھی جاتی ہیں جس سے ان کی نرم دلی اور بر دبار طبع کا اظہار ہو تاہے۔ آج کے افر اتفری اور آیادھانی کے زمانے میں دعاعلی نے سوشل میڈیا پر ادب کی آبیاری کا جو بے لوث اور اخلاص سے بھر بور عمل شروع کیاہے وہ قابلِ ستاکش ہے۔ دعاہے کہ اللّٰدیاک دعا کو مزید استقامت بخشے۔ دعاعلی نے بہت مختصر عرصے میں 66 آن لائین شارے ترتیب دیئے اور 28 شاعری کی کتابیں آن لائن شائع کی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنی بھی بہت شاندار نظمیں اور غزلیں کہی ہیں جوان کی کہنہ مشق طبع کی آئینہ دار ہیں۔

سالگره نمبر 5





30

شاره نمبر 67 جنورى 2024 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



ان کی شاعری کے اک الگ سے بائکین اور مدبر شوخی کی چادر میں لیٹے ہوئے ہلکی سی افسر دگی کے سائے نے انہیں ار دوادب کے اک الگ تھلگ مقام پر فائز کر دیاہے جہاں وہ اپنے حلقہ ءاحباب کا ہاتھ بھی تھامے کھڑی ہیں۔ دعاعلی کی اس کاوش میں ہمارا بھر پور تعاون بھی ان شاءاللہ ان کے ساتھ رہے گا۔ باب دعانے كربسے خوشيال كشيد كر اک اور جام بھر لیاہے ماہ وسال کا ***

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے

آن لائن میگزین اینڈ بکس

د عاعلی اور بابِ د عا

ڈاکٹر انیس الرحمٰن

دعاعلی جس ذوق وشوق سے آن لائن ادبی خدمت انجام دے رہی ہیں وہ ہر لحاظ سے سر اہے جانے کے لا کُق ہے۔ان کی یہی لگن انھیں تفکن کا حساس نہیں ہونے دیتی، وہ مسلسل اپناسفر جاری رکھے ہوئے ہیں اورا پنی فکری و تخلیقی صلاحیتوں کوبروئے کارلار ہی ہیں۔ آن لائن سلسلے"باب دعا"کا پانچ برس کا ہو کر چھٹے سال میں داخل ہوناد عاعلی کی استقامت کا اظہار ہے۔ دعاعلی کے ہاں" باب دعا"کی پیشکش کاسلیقہ بھی موجو دہے اور کمپیوٹر کی تعلیم کافائدہ اٹھاتے ہوئے جذبہ ء فروغِ ادب بھی۔جس کے نتیجے میں دعاعلی کی فراہم کر دہ معلومات کے مطابق اب تک"باب دعا" آن لائن کے 66 شارے، مختلف شعر اکے کلام پر مشتمل 28 کتابیں اور پی ڈی ایف میں دعاعلی کے سات شعری مجموعے قارئین تک پہنچ چکے ہیں۔ دعاعلی"باب دعا"کی سالگرہ پریادر کھتی ہیں جوان کی بھی سالگرہ کی تاریخ ہے، جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ نیک تمناؤں اور دعاؤں کے ساتھ "باب دعا" اور دعاعلی کوسالگرہ کی دلی مبارک باد!

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



د عاعلی میری نظر میں

ثقلين جعفري

دعاعلی سے میر اتعلق کوئی بچھلے چاریایانچ سال ہے اور آج تک مسلسل را بطے میں ہیں الحمد للدوہ ایک اچھی منتظم، شاعرہ ادیبہ اور بہت بچھ ہیں آج کل کہ زمانے میں اتناوفت نکالناکوئی آسان کام نہیں مگروہ اپنی گھریلوذمہ داریوں کے ساتھ اپنے لکھنے کہ جنون کو بھی سلامت رکھے ہوئے ہیں بچھلے کچھ عرصہ سے مجھے لگتاہے وہ تھوڑی جذباتی بھی ہیں کیونکہ جب لوگ اس طرح سے دلچیبی نہیں لیتے جیسے وہ چاہتی ہیں تو دکھی ہو جاتی ہیں مگر ان ساری باتوں کہ باوجود وہ اپنے کام کو لگن سے کرتی ہیں اسی لیے ان کی اب تک کافی کتابیں پی ڈی ایف اور چار کاغذی شکل میں بھی آ چکی ہیں اچھی غزل اچھی نظم اور نثر تینوں اصناف میں اپنے جو ہر د کھاتی رہتی ہیں وہ ایک با کمال لکھاری ہیں اتنی خو بیاں خو د میں اکھٹی کیے ہوئے ہیں توعام سے شاعر یادانشور انہیں کہاں جھتے ہیں خیر مجھے یقین ہے کہ وہ ابھی بہت سارالکھیں گی اور قارئین کواپنے مزید جوہر د کھاتی رہیں گی یہ اللہ کاان پر کرم ہے کہ لو گوں کے لیے آسانیاں پیدا کرتی ہیں انہیں لو گوں سے روشاس کراتی ہیں میری دعاہے کہ وہ اپنے آنے والے دنوں میں اپنی علمی فکری اور گھریلوزندگی میں بہت ساری کامیابیاں اور کامر انیاں سمیٹیں گی خوش رہیں پیاری دعاعلی بہت دعائیں اور سالگرہ کی ڈھیروں مبار کباد۔

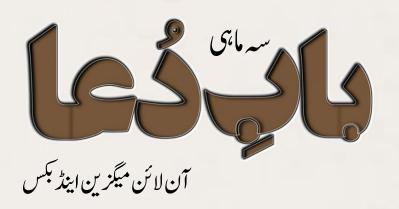
سالگره نمبر 5

مریره: دعاعلی





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



د عاعلی محترک شخصیت

عابد معروف مغل

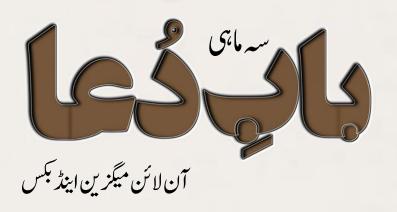
دعاعلی محترک ادبی شخصیت اور خوبصورت کہجے کی شاعرہ ہیں۔ادب احباب کے لیے ایک مسیحاسے کم نہیں ہے۔ دعاعلی ایک نہایت خوبصورت کہجے کی شاعرہ اور نثر نگار بھی ہیں۔اور شاعری میں بھی ایک منفر دمقام رکھتی ہیں ان کی شاعری دل کو چھولیتی ہے۔وہ نہ صرف ادبی احباب کو پر موٹ کر رہی ہیں بلکہ ان کے لیے انتھک محنت کر کے ان کے اشعار کو اپنے آن لائن ادبی شارے کی زینت بنانے اور ان کو صوتی شکل دینے میں مگن رہتی ہیں۔ دعاکے ادبی جریدے باب دعااور دعاعلی کی سالگرہ پر انہیں میں اپنی دلی مبارک بادپیش کرتا ہوں میری دعاہے کہ اللہ پاک انہیں اپنے نیک ارادول میں کامیاب کرے۔ آمین ثم آمین

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



منفر د کارِ ادب کرنے والی

آ فتأب خان

دعاعلی شاعرہ کے طور پر توایک منفر دحیثیت رکھتی ہیں مگر ان کی ادبی خدمات پر نظر ڈالی جائے تووہ اور بھی بلند مقام پر فائز نظر آتی ہیں۔ بابِ دعاکے عنوان سے انہوں نے شاعروں کے جو کام سر انجام دیے ہیں وہ تعریف و توصیف سے بالاتر ہے۔ یقیناً دعاعلی ایک ادبی تاریخ مرتب کررہی ہیں جس ہے آئندہ نسلیں بھی استفادہ کریں گی۔

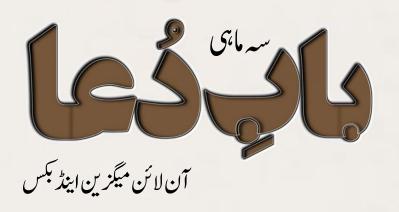
شاعروں کی غزلیں اور فرد اشعار ان سے منگوا کر تزئین و آرائش سے آراستہ کرنااور پھر انہیں پوسٹ کر کے شاعروں تک پہنچانا بلاشبہ جان جو تھم کا کام ہے جس میں اپنا آرام تیاگ کررَت جگوں سے گزر ناپڑ تاہے۔موجودہ دور میں ایسے دیوانے بہت کم ہیں۔اگر کوئی اور بھی پیہ ادبی خدمت سرانجام دے رہاہے تواس کانام ضرور دعاعلی کے بعد ہی آئے گاکیوں کہ ایسے بےلوث افراد شاذ ہی ملتے ہیں۔میری دعائیں دعاکے ساتھ ہیں۔

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



شگفته نعیم ہاشمی

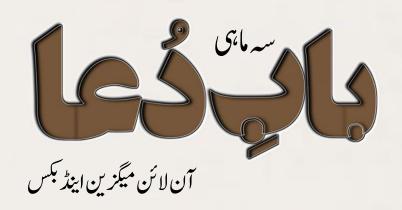
شگفته نعیم ہاشمی

ادب شاسی اور ستائش کسی معاشرے کے حساس، متحرک اور نمو پذیر ہونے کی دلیل ہے۔ادب پروری کے اوصاف رکھنے والے ایک زندہ معاشرے کے ماتھے کا جھومر ہوتے ہیں۔محترمہ دعاعلی اس ضمن میں ایک انتہائی قابلِ ذکر اور قابلِ قدر مثال ہیں۔سوشل میڈیا پر ان کی خدمات ادبی ذوق رکھنے والے اور ادب سے تعلق رکھنے والوں سے پوشیرہ نہیں ہیں۔ اور یہ خدمات اپنی مثال آپ ہیں کیو نکہ انھوں نے چار دیواری کے اندر رہتے ہوئے وہ ادبی معرکے سرکیے ہیں جو بہت سے خوا تین وحضرات با قاعد گی سے ادبی محافل میں شرکت کے باوجود نہیں کریاتے۔ابتک دعاعلی کی چار کتب شائع ہو چکی ہیں اور تقریباًسات کے قریب پی ڈی ایف کتب صفحہ ء قرطاس پر اتار چکی ہیں یہ تمام تصانیف آن لائن موجود ہیں۔اہلِ سخن کوئی بھی ہو دعاعلی بغیر کسی طمع یاصلہ کے اس کی مد د کو تیار رہتی ہیں کتنے ہی غیر معروف لو گوں کو دعاعلی نے اپنے میگزین' باب دعا'کا پلیٹ فارم مہیا کیا اور ریختہ پر بھی ان کو متعارف کروایا

سالگره نمبر 5







وہ الگ بات کہ اکثر لوگ اپنامطلب نکلنے کے بعد مڑ کر بھی نہیں دیکھتے مگر اس کے باوجو د دعاعلی نئے لکھنے والوں کے لیے راہیں ہموار کرتی ر ہتی ہیں۔ جنوری کا شارہ خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ 4 جنوری دعاعلی کی بھی سالگرہ کا دن ہے اور میگزین' باب دعا' کی بھی یانچویں سالگرہ ہے۔ میں اس یاد گار موقع پر محتر مہ دعاعلی صاحبہ کو دل کی گہر ائیوں سے مبار کبادپیش کرتی ہوں اور ان کی مزید قلمی رفعتوں کے ليے دعا گوہوں۔

سالگره نمبر 5



شاره نمبر 67 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنورى 2024



بابِ دعاا يک خوبصورت عهد

فرزانه ساجد

4 جنوری ایک خوبصورت دن بابِ دعامیگزین کے جنم کادن بابِ دعاکی خالق دعاعلی کے جنم کادن سالگرہ کادن بہت بہت مبارک ہو دعاعلی۔ الله پاک آپ صحت اور تندر ستی والی کمبی زندگی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

اب آتے ہیں باب دعامیگزین کی طرف۔ 4 جنوری کویہ خوبصورت میگزین پورے 5 سال کا ہو جائے گا۔ کیا ہی تعریف کی جائے اس کی ایک بہترین اور معیاری میگزین جس کی کامیابی میں دعاعلی اور ان کی انتظامیہ کی محنت صاف نظر آتی ہے۔ ہر ماہ ہز اروں غزلوں اور نظموں میں سے معیاری اور اچھی چیزوں کا انتخاب کرناہی اپنے میں بہت بڑا کام ہے پھر ان کوتر تیب دینا۔ ہر ماہ با قاعد گی سے اسے شائع کرنا۔ دعاعلی آپ کی محنت کوسلام ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں اکثر اس میگزین کا حصہ رہی ہوں۔ یہ مجھ جیسے بہت سے لو گوں کے لیے ایک نعمت سے کم نہیں جوباہر نہیں جاسکتے۔سب سے بڑی بات سے دعاجی یہ کام صرف ادب کی ترو جے وتر قی کے لیے کررہی ہیں نہ کوئی لا کچ اور صلے کی پرواہ۔ الله پاک آپ کو بہت ہمت اور حوصلہ دے اور زندگی کے ہر مشن میں کامیاب کرے آمین ثم آمین۔ الله اس میگزین کو دن دگنی اور رات چو گنی ترقی دے آمین۔

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



مقبولِ دعا

شاہدجان

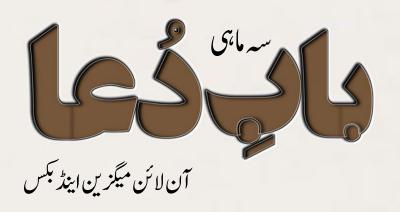
جس نے اپنی محنت اور لگن سے بہت جلد علم وادب کی دنیامیں اپناایک منفر دنام اور مقام پیدا کرلیاہے عام طور پر دیکھا گیاہے کہ جولوگ باصلاحیت ہوتے ہیں وہ محنتی اور متحرک نہیں ہوتے اسی طرح جولوگ حساس ہوتے ہیں وہ دنیااور اس کی مشکلات کاسامناکرنے سے کتراتے ہیں لیکن دعاعلی باصلاحیت بھی ہے اور محنتی بھی حساس بھی ہے اور بہادر بھی خواب وخیال کی دنیا میں رہنے کے باوجود متحرک اور جفاکش بھی ہے دعاعلی ایک متنوع شخصیت کی مالک ہے وہ شاعرہ ہے نثر نگار ہے مصنف ہے ادیب ہے نقاد ہے وہ کسی بھی کلام کی عمر گی سے تزئین کرتی ہے اور بہت خوبصورتی سے اپنی آواز میں پیش کرتی ہے کہ کلام کوچار چاندلگادیت ہے ا تنی مخلص اور بے لوث ہے کہ بغیر کسی لا کچ اور مفاد کے لو گوں کے کلام پر محنت کرتی ہے کلام کی تزئین کرتی ہے وائس اوور بناتی ہے میگزین میں شائع کرتی ہے چینل پر نشر کرتی ہے اور اب شعر اء کے کلام کو مجموعے کی شکل میں پیش کرنے کا بیڑ ااٹھایا ہے اللہ تعالیٰ دعاعلی کوہر میدان میں کامیابی و کامر انی عطافر مائے۔ آمین۔

سالگره نمبر 5





شاره نمبر 67 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنوري 2024



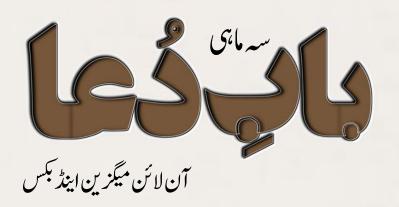
علمی واد بی میدان کے ساتھ ساتھ دعاعلی نے عملی میدان میں بھی کامیابی کے حجنڈے گاڑے ہیں ایک نازک سی حساس سی لڑکی کاشتکاری بھی کرتی ہے کہاں شعر کی زمین اور کہاں کھیت کی زمین کیکن جن کو اللہ تعالیٰ صلاحیت عطافرمائے وہ ہر زمین میں پھول کھلا سکتے ہیں چار جنوری دعاعلی کا یوم ولا دت ہے میں دل کی گہر ائیوں سے سالگرہ کی مبار کباد پیش کرتا ہوں چار جنوری باب دعا کا یوم تاسیس بھی ہے اس کی ترقی کے لیے بھی دعا گو ہوں الله تعالی دعاعلی کوشاد وشاداب رکھے اور بابِ دعاکے ذریعے دعاکی مقبولیت کاسلسلہ جاری رہے آمین۔

سالگره نمبر 5





علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



بابِدعا

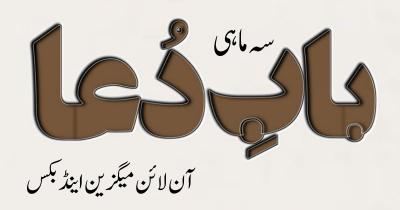
فوزيه نوشين

باب دعاادب کی تخلیق کاایک ایسامر کزہے جس نے کئی نئے شعر اء کرام کی شاعری کو دنیا کے سامنے لا کران کی حوصلہ افزائی کی تا کہ وہ اپنی پہچان بناکر اپنانام بناسکیں، اور یہ حقیقت ہے کہ وہ ادب کی تخلیق میں پیش پیش رہاہے اس کے ذریعے کئی آن لائن اد بی کتب شائع ہو چکی ہیں، دعاعلی صاحبہ اس کی روح رواں ہونے کے ساتھ ساتھ بہت اچھی شاعرہ ہیں جونئے شعر اء کرام کی حوصلہ افزائی مختلف طریقوں کبھی ان کی نظمیں اپنے رسالے میں شائع کرکے تو کبھی ان کی شاعری کی ایڈٹ بناکر کرتی رہتی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعاہے کہ وہ دعاعلی اور ان کے میگزین کو دن د گنی رات چو گنی ترقی عطافرمائے آمین۔ ***

سالگره نمبر 5



شاره نمبر 67 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنورى 2024



بابِوعا

عامر معان

د عاا یک سه حرفی لفظ ہے بہت سادہ سا، لیکن اتناہی پُر معنی کہنے میں شائد ایک سینڈ لگتا ہے لیکن اس لفظ کی تفسیر میں کتابوں کے دفتر لکھ دیئے جائیں تب بھی محسوس ہو گا کہ ابھی کچھ کمی رہ گئی ہے۔ اور یہی دعاجب کسی کانام ہو تووہ شخصیت کے لئے بھی شائدیہی تقاضہ ہو تا ہے کہ وہ شخصیت دیکھنے میں چاہے عام سی ہولیکن جب آپ اس سے ملیں تو آپ پر اس شخصیت کے اتنے اوصاف کھل جائیں کہ آپ کہیں کہ آپ تواشمٔ بامسی ہیں۔

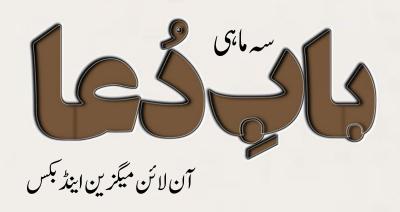
یمی اِسْم بامسیمی شخصیت دعاعلی کی بھی ہے۔ شخصیت کے اتنے پہلوہیں کہ ہر پہلوپر لکھنے کے لئے الگ الگ کتاب مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ نثر لکھتی ہیں تو نثر کی ہر صنف میں عمدگی ومہارت کی جھلک نمایاں ہوتی ہے، اور جب دعا کی شاعری سامنے آتی ہے تو اس کی بھی ہر صنف پکارتی ہے کہ ہمیں خوبصورت الفاظ سے مزین کرنے میں دعاعلی کا بھر پورہاتھ ہے۔اب تک 28 کتب آن لائن شائع کر چکی ہیں اور یقین کر نامشکل ہو تاہے کہ اتناکام کرنے کے لئے ہمہ وقت کیا یہ قلم سے ہی رشتہ جوڑے رکھتی ہیں۔اور سچے یہی ہے کہ دعاعلی قلم کار شتہ بڑی ایماند اری سے نبھار ہی ہیں۔

سالگره نمبر 5





شاره نمبر 67 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنوري 2024



کہتے ہیں اوا کل جنوری میں پیدا ہونے والے برج جدی کے ماتحت ہوتے ہیں جو بہت محنتی اور منزل پانے کی جستجو میں جدوجہد پر یقین رکھنے والے ہوتے ہیں،اوریہی خوبی دعاعلی کی شخصیت کا خاصہ ہے۔لیکن دعاعلی صرف اپنے لئے نہیں سوچتی اس کی منزل اردوادب کی ترقی اور ترو جج ہے، جس کے لئے انہوں نے دیگر شعر اءکے کلام کو بھی ادبی لو گوں تک پہنچانے کا بیڑ ااٹھایا ہوا ہے۔ جس کے لئے باب دعامیگزین کامیابی کیساتھ ادب اور ادیب کی ترقی میں بھر پور حصہ ڈال رہاہے۔اب تک شائع 66 شارے اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان پر کتنی محنت اور لگن سے کام کیا گیاہے۔ کہا جاتاہے کہ جب آپ اپنے کام سے عشق کرنے لگیں تووہ کام نہیں شاہ کاربن جاتاہے یہی بات دعاعلی کے کام میں نظر آتی ہے کہ وہ اس کو کام نہیں ایک جنون ایک عشق سمجھ کر کرتی ہیں۔

4 جنوری دعاعلی کا جنم دن ہے اور 4 جنوری ہی بابِ دعامیگزین کا بھی جنم دن ہے اور بید دونوں اب ایک دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہو چکے ہیں د عاعلی ہی بابِ د عامیگزین کی روح ہے اور بابِ د عامیگزین ہی د عاعلی کی پہچان ہے۔ ہم اس موقع کی مناسبت سے د عاگوہیں کہ د عاکی ترقی دن دوگنی رات چو گنی ہو کیو نکہ یہ ار دوادب کی ترقی ہے۔ سدا پھولے پھلے آمین۔

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



دعااور باب دعا

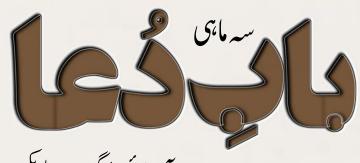
ثا قب سيال

کہتے ہیں بابِ دعا بھی قسمت والوں پر کھلتاہے شرف قبولیت سے پہلے دعابہت ضروری ہے اور اس چیز میں ذاتِ باری تعالی کے "کن فیکون" کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں. یہ خدائے کم یزل کے "کن" ہی کا کمال ہے کہ میرے لیے بابِ دعاکھلا. میں نے جب بابِ دعا کی دہلیز پر دستک دی تو مجھے شاید ایسے لگا جیسے پہلے سے ہی ہم اناڑیوں ناقص العقل اور کم علموں کے لیے کوئی منتظر ہے . جو علم وادب کا دیپ جلائے تاریکی میں بھلکے ہوئے بھولے بسرے لوگوں کوبابِ دعامیگزین کے پلیٹ فارم سے منور کرناچاہتاہے . مجھے بابِ دعاکے بارے میں معروف شاعر اوصاف شیخ صاحب کی زبانی پته چلا. بابِ دعا پر جب دستک دی تو ذرا بھی اجنبیت کا حساس نہ ہوا. جانے کیوں ایسے لگا جیسے یہ پلیٹ فارم توہمیں صدیوں سے میسر ہے بس بیہ ہماری بدنصیبی تھی کہ شاید ہم نے آنے میں دیر کر دی اور اس سے استفادہ نہ کر سکے. بابِ دعا کی روحِ رواں معروف شاعرہ دعاعلی صاحبہ ہیں. ان کامستقل مزاج ہونااپنے کام میں مگن رہنالگن اور جذبے سے اپناکام کرناہی شاید انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا ہے شایدان کی انفرادیت کی وجہ سے ہی ہے باب دعا کی دہلیز پر آئے روز ایک نیالکھاری دستک دیتا ہے. اور یہ حقیقت ہے کہ باب دعا پر دستک دینے والا دست ِ شفقت دعاہے محروم نہیں رہتا. چار جنوری کو دعاعلی صاحبہ کی ناصر ف سالگرہ ہے بلکہ بابِ دعامیگزین کو بھی پانچ سال ہو جائیں

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



آن لائن ميگزين اينڈ بکس

دعاہے کہ اللہ تعالی میگزین کو دن د گنی رات چگنی ترقی دے اور دعا توخو د دعاہیں ان کے لیے الفاظ کہاں سے تراشوں؟.. دعا کی طلبگار تو پوری د نیاہوتی ہے. خیر میری ذاتی باری تعالی سے یہ التجاہے کہ دعاعلی صاحبہ کوالیی ہز اروں سالگراہیں نصیب فرماءان کے قلم میں مزید طافت پر واز عطا فرماء میرے اللہ!ان کے شخیل کو مزید بلندیاں عطا فرما آمین۔

سالگره نمبر 5



علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے ان لائن میگرین اینڈ بکس

دعاعلى ايك خوشنماا دبي شخصيت

شوکت ثاقب بوشپوری

یہ تقریباً ایک سال پہلے کی بات ہے۔ کہ سوشل میڈیا کے فیس بک بہے پر میری سرسری نظر ایک فیس بک اکاونٹ پر پڑی۔جس میں شعر و شاعری اور دوسری ادبی سر گرمیاں دیکھنے کومل رہی تھیں۔ چونکہ مجھے بذاتِ خود شعر وشاعری سے بے حدانس ہے۔لہذامیں نے اس اکاونٹ کو فرینڈر یکوسٹ بھیجی جس کانام "دعا علی" تھا۔۔

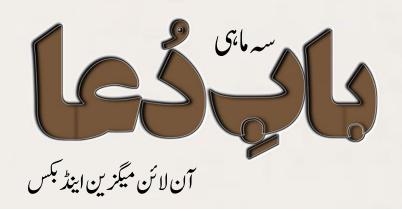
رفتہ رفتہ محترمہ دعاعلی صاحبہ کی گئن سے متاثر ہونے لگا۔وہ اردوادب کے بے جاخد مت میں مشغول رہتی ہے۔۔وہ کئی کتابوں کی مصنفہ بھی ہے محترمہ دعاعلی صاحبہ کا کلام نہایت آسان اور دلکش ہوتا ہے۔اس کی شاعری ہر پڑھنے والے کو متاثر کرتی ہے۔ میں محترمہ دعاعلی صاحبہ کے گروپ میں بھی شامل ہوں۔ جس سے مجھے بہت کچھ سکھنے کو ملا۔ نت نئے کلام دیکھنے کو ملتے ہیں۔میرے بھی بہت سارے کلام ان کے آن لائن رسالے میں شائع ہوئے۔اس کے لیے میں ان کابے حدمشکور ہوں۔

سالگره نمبر 5





شاره نمبر 67 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی بابِ دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے جنوري 2024



محترمہ دعاعلی صاحبہ کواگر چہ وقت کے ساتھ بہت سے مشکلات کاسامنا کرنا پڑالیکن وہ مر د قلندر کی طرح ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہے۔اور اللہ پر تو کل کرتی رہتی ہے۔وہ عاشقِ رسول مَنْاللَّهُ عُم کی الگ نمونہ ہے۔۔ آن رسالے کے لیے اس نے ایک سمیٹی تشکیل دی ہے۔جوہر شاعر کے کلام پر نظر ثانی کرکے کلام کورسالے میں شامل کر تاہے۔۔ دعاعلی ایک خود دار اور خود شاس شخصیت کا نام ہے۔اس کے دل میں ہدر دی، خلوص اور عمدہ کر دار کوٹ کوٹ کر بھر اہے۔۔انسانیت کا درس دیتی ہے۔وہ آ جکل کی نسوانی نسل کے لیے ایک زندہ مثال شخصیت ہے۔۔اللہ پاک دعاعلی صاحبہ کو ایمان کی دولت سے مالا مال کرے۔ آمین۔

سالگره نمبر 5

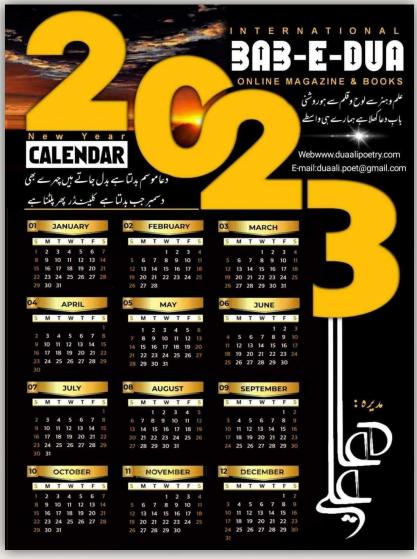




شاره نمبر <u>67</u> جنوری 2024 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے







سالگره نمبر 5

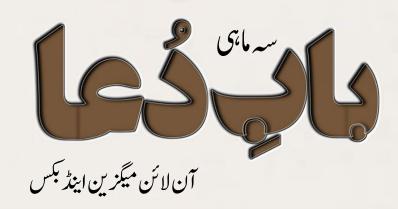
مريره: دعاعلي

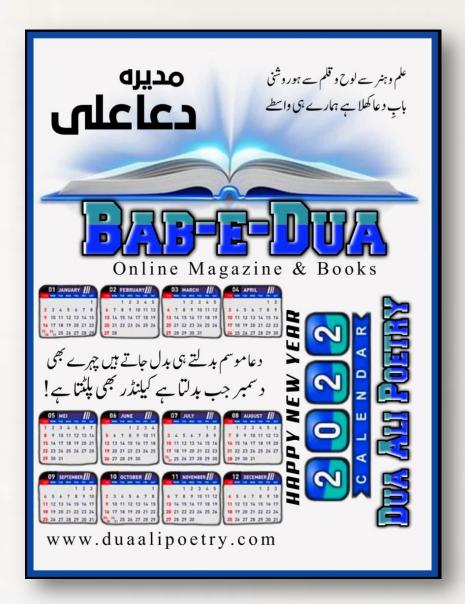




duaali.poet@gmail.com www.duaalipoetry.com 48

<u>شاره نمبر 67</u> جنوری 2024 علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے







سالگره نمبر 5

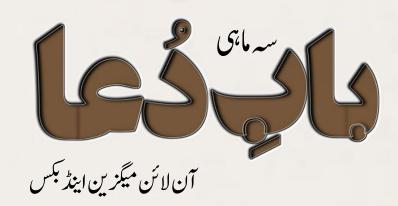




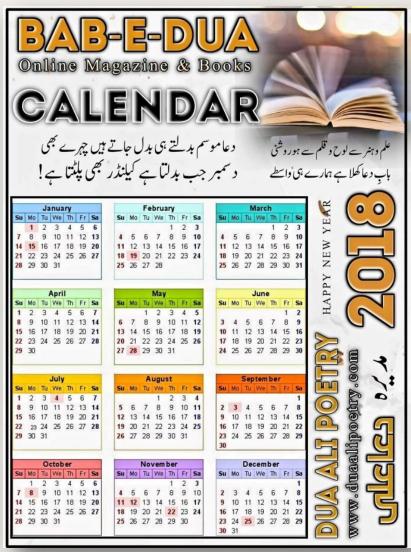
شاره نمبر 67

جنورى2024

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے







سالگره نمبر 5

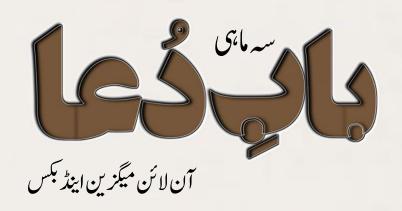
مريره: دعاعلى





duaali.poet@gmail.com www.duaalipoetry.com

علم وہنر سے لوح و قلم سے ہوروشنی باب دعا کھلا ہے ہمارے ہی واسطے



غزل (دعاعلی)

کیانڈر جب بلتا ہے دسمبر جب بدلتا ہے دعا تب جار سو میرے نیا منظر اُبھرتا ہے گھٹا جب چھٹنے لگتی ہے تو اس کی اوٹ سے اکدم فلک پر سرد موسم میں حسیں سورج نکلتا ہے محبت نے کہا مجھ سے محبت کے لیے پھر سے تعلق تازہ کرنے کو میرا یہ دل محلتا ہے مرے دل کو تمہی نے برف کا ٹکڑا کہا تھا نا وہی کلڑا محبت کی حرارت سے بیساتا ہے به درد و رنج آنکھوں کا بہا دو اینے اشکوں میں تمہارے پیار سے دلبر مرا یہ دل بہلتا ہے ***

سالگره نمبر 5

